## سوال

(210) بے نماز کا نکاح پڑھانے کا حکم

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

میں نکاح خواں ہوں۔ کچھ اہل علم سے یہ سنا ہے کہ خاوند اور بیوی میں سے کوئی بے نماز ہو تو ان کا عقد نکاح باطل ہے اور ان کا نکاح کرنا صحیح نہیں کیا یہ بات صحیح ہے؟

جب مجھ سے ایسا نکاح کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اس کے متعلق فتوے سے نوازیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*
*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

جب آپ کے علم میں ہو کہ دونوں میں سے ایک بے نماز ہے تو آپ نکاح نہ پڑھائیں۔ اس لیے کہ نماز ترک کرنا کفر ہے۔ جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

"بین الرجل وبین الشرک والکفر ترک الصلاة"

"کفر وشرک اور (مسلمان) بندے کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔" مسلم (82) کتاب الایمان: باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاة احمد (3/37) دارمی (1/280) ابوداود (4678) کتاب الصلاة باب فی رد الارجاء ترمذی (2618) ابن ماجہ (1078) الحلیة لابن نعیم (8/256) بیہقی (3/366)

ایک دوسرے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"بین العبد وبین الکفر والإیمان الصلاة، فإذا ترکھا فقد أشرک"

"بندے اور کفر ایمان کے درمیان (فرق کرنے والی) نماز ہے پس جب اس نے اسے ترک کر دیا تو اس نے شرک کیا۔" (صحیح: شرح اصول اعتقاد اهل السنه والجماعة للالکائی (4/822) اس کی سند صحیح مسلم کی شرط پر صحیح ہے نیز امام منذری رحمة اللہ علیہ نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔ (الترغیب والترھیب (1/379)

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مسلمانوں کی اصلاح فرمائے اور ان میں سے گمراہ لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور قریب ہے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

*ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب*

فتاویٰ نکاح وطلاق

## ص275

محدث فتویٰ